سوال

میرا سوال ہے کیا کپڑے کے اوپر سے عضو تناسل اندر کرنے سے غسل واجب ہوجاتا ہے 2 اگر عضو تناسل سے تھوڑی مقدار میں منی خارج ہو اور مکمل فارغ نہ ہو یعنی پھر بھی شہوت ہو کیا اس سے غسل واجب ہوتا ہے

جواب

غسل جنابت کے مسائل السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! 1۔ کیا کپڑے کے اوپر سے عضو تناسل اندر کرنے سے غسل واجب ہوجاتا ہے ؟ 2۔ اگر عضو تناسل سے تھوڑی مقدار میں منی خارج ہو اور مکمل فارغ نہ ہو یعنی پھر بھی شہوت ہو کیا اس سے غسل واجب ہوتا ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! 1۔ جب مرد اپنی بیوی سے ہم بستری کرے اور اپنے آلہ تناسل کو اس کی اندام نہانی میں داخل کردے خواہ حشفہ ہی کو داخل کرے یا زیادہ حصے کو تو اس سے غسل واجب ہوجاتا ہے۔ دخول کپڑے کے ساتھ ہو یا بغیر کپڑے کے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ حدیث نبوی ﷺ ہے : «إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغَسْلُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ» (بخاری : 291) ''جب وہ اس کی چاروں شاخوں کے درمیان بیٹھے اور اس کے ساتھ جماع کے لیے کوشش کرے تو غسل واجب ہوجاتا ہے، خواہ انزال نہ بھی ہو۔'' 2۔ شہوت کے ساتھ منی کے اخراج سے بھی غسل واجب ہوجاتا ہے، خواہ وہ تھوڑی نکلی ہو یا زیادہ۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ ہے : «الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ» (مسلم : ۳۴۳) ''پانی کا استعمال پانی نکلنے سے ہے۔'' مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (1028)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1028/30/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ